

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تصوف کی حقیقت کیا ہے؟ کیا تصوف کے کچھ اچھے پہلو اور کچھ برے پہلو ہیں؟ کیا تصوف فقہ سے الگ کوئی چیز ہے؟

بچے:

(۱) ہمارے ہاں سوڈان میں بعض صوفیہ قبر پر گنبد بنانے کی دلیل کے طور پر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر بسنے ہوئے گنبد کا ذکر کرتے ہیں۔ دین میں اس کا کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بچے۔

(۲) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مرقہ مبارک پر قبر بنا ہوا ہونا اس کی دلیل نہیں کہ اوایا، اللہ اور نیک لوگوں کی قبروں پر گنبد بنانا جائز ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر قبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت سے بنا ہے نہ صحابہ و تابعین یا قرون اولیٰ کے اندر کرام میں سے کسی نے بنایا ہے۔ بلکہ یہ کام اہل بد

أُخْدَثُ فِي أَمْرِنَا خَذَا نَأْتِيَنَّ مِنْهُ فَخُوْرُوْا

ر سے اس دین میں کوئی نیا کام نکالا جو (در اصل) اس میں سے نہیں، وہ ناقابل قبول ہے۔"

حدیث میں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہما نے حضرت ابوالہیاج رحمہ اللہ سے فرمایا:

نَا عَلِيَّ نَا نَعْتَبِيَّ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا تَدْرِعَ مِثْلًا اِلَّا اَطْمَنَيْتَ وَلَا تَقْبِرُ اَشْرَفًا اِلَّا اَطْمَنَيْتَ

نہ بیجوں، جس کے لئے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا تھا؟ (میں تمہیں اس لئے بیج رہا ہوں) کہ تو کوئی تصویر مناسے بغیر نہ چھوڑا اور کوئی اونچی قبر برابر کئے بغیر نہ رہنے دے۔"

نے روایت کی ہے۔ چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی قبر پر گنبد بنانا ثابت نہیں، نہ اندکرام سے یہ عمل ثابت ہے، بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی تردید ثابت ہے، اس لئے اب کسی مسلمان کے لئے مناسب نہیں کہ اہل بدعت کے کئے ہوئے کام یعنی قبر نبوی پر گنبد کی تعمیر کو دلیل بنائے

وَقَالَ اللّٰهُ الرَّحِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَلَّى وَسَلَّم

ن قنوو، عبداللہ بن عدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عھنقی، صدر عبدالعزیز بفتح بک (۲۸۹۹)

هذا ما عُنِدِي وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 172

محدث فتویٰ